سوال

اذکار والے کارڈ لے کر غسل خانے میں جانا

جواب

سوال : میری جیب میں صبح وشام کے اذکار والا کارڈ ہوتا ہے کیا ایسی صورت میں غسل خانہ میں جانے کے لیے کیا اس کارڈ کو باہر رکھنا ہوگا۔

جواب : صبح وشام کے اذکار میں آیات قرآنیہ بھی ہوتی ہیں اور علاوہ ازیں اللہ کا نام بھی ہوتا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالی کے نام کے ساتھ بیت الخلا میں داخل ہونا درست نہیں ہے الا یہ کہ کوئی مجبوری ہو۔ شیخ صالح المنجد ایک سوال کے کے جواب میں فرماتے ہیں :

سوال؛ اور کیا اس اسلامی کیسٹ اور قرآن مجید کی تلاوت والی کیسٹ کو قیاس کیا جاسکتا ہے ؟

الحمد للہ :

علماء کرام نے صراحت کے ساتھ بیان کیا ہے کہ لیٹرین یا گندگی والی جگہ پر قرآن مجید لے کر داخل ہونا حرام ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالی کے کلام کے احترام کے منافی ہے، لیکن اگر یہ خوف ہو کہ لیٹرین کے باہر رکھنے سے چوری ہو جائیگی، یا پھر وہ بھول جائیگا تو اس حالت میں اس کی حفاظت کی ضرورت کی بنا پر اندر لے جانے میں کوئی حرج نہیں
رہا کیسٹ کا مسئلہ تو یہ قرآن کی طرح نہیں، کیونکہ کیسٹ میں کتابت اور لکھائی نہیں ہے، صرف زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ اس میں کچھ معین قسم کی لہریں پائی جاتی ہیں جو ٹیپ میں چلنے کے وقت آواز کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں، اس لیے انہیں وہاں لے جایا جاسکتا ہے، اس میں کوئی اشکال نہیں

فضیلۃ الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ

دیکھیں : لقاءات الباب المفتوح (439/3).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"رہا لیٹرین میں مصحف اور قرآن مجید لے کر جانے کا مسئلہ تو یہ جائز نہیں، لیکن ضرورت کے وقت ایسا کیا جاسکتا ہے، جب آپ کو خدشہ ہو کہ وہ چوری ہو جائیگا تو اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز (30/10).

واللہ اعلم۔